جامِ عرفان

سید العارفین، جنیدِ وقت حضرت حافظ محمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۳۴ — ۱۳۰۸ھ

بانیٔ خانقاہ بھرچونڈی شریف سندھ کے ملفوظات کا اردو ترجمہ

اور آپ کی دینی و ملی خدمات کا مختصر جائزہ

تالیف و ترجمہ

سید محمد فاروق القادری ایم اے

فرید بک سٹال، ۳۸۔ اردو بازار لاہور ۲

سیدُ العارفین جنیدِ وقت حضرت حافظ محمد صدیق رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۳۴ ——— ۱۳۰۸ھ

بانئ خانقاہ بھرچونڈی شریف سندھ کے ملفوظات کا اردو ترجمہ

اور آپ کی دینی و ملّی خدمات کا مختصر جائزہ

تالیف و ترجمہ

سید محمد فاروق القادری ایم اے

فرید بُک سٹال، ۴۰ اردو بازار لاہور ۲

نام کتاب ــــــــــــ جامِ عرفان

تالیف و ترجمہ ــــــــــــ سید محمد فاروق القادری ایم۔ اے

ناشر ــــــــــــ فرید بک سٹال۔ لاہور

مطبع ــــــــــــ گنج شکر پرنٹرز۔ لاہور

کتابت ــــــــــــ دار الکتابت۔ حضرت کیلیانوالہ۔ گوجرانوالہ

قیمت ــــــــــــ

ہر دو مذکور حافظ صاحبان کی عادت تھی کہ جب کبھی حضرت قبلہ عالم علیہ الرحمۃ کی زیارت کے ارادے سے درگاہ شریف آتے تو راستے میں نماز قصر نہ کرتے حالانکہ ان کے گھر اور درگاہ شریف کا درمیانی فاصلہ شرعی سفر کی تعریف میں آتا تھا البتہ زیارت کے بعد گھر واپس ہوتے تو قصر کرتے یعنی چار کی جگہ دو رکعت پڑھتے اس کے بعد اسی مناسبت سے حضرت والا نے فرمایا کہ حضرت صاحب سوئی شریف (حضرت جیلانی رح) کی عادت کریمہ بھی یہی تھی کہ جب کبھی اپنے مرشد کی زیارت کی خاطر درگاہ شریف جاتے نماز میں قصر نہ فرماتے اس کے بعد حضرت والا نے فرمایا کہ سفر کی حالت میں نماز میں قصر کا حکم اس سفر کے لیے ہے جو دنیا کی خاطر اختیار کیا جائے جو سفر راہ حق میں اختیار کیا جائے اس کے لیے یہ حکم نہیں ہے۔ بعد میں آپ نے فرمایا کہ ہمارے ہاں (بھرچونڈی شریف) میں ہمیشہ رمضان المبارک میں دو ختم ہوا کرتے تھے مگر اب مجبوری ہے کہ طبیعت ناساز ہے وضو قائم نہیں رہتا بار بار وضو کی ضرورت پڑتی ہے

حضرت والا کے اس ارشاد سے معلوم ہوا کہ جو شخص کسی دنیوی کام مثلاً تجارت وغیرہ کی خاطر اپنے گھر سے نکلے وہ نماز میں قصر کرے لیکن اگر اپنے شیخ اور مرشد کی زیارت کے ارادے سے خالصتاً لوجہ اللہ سفر اختیار کرے تو وہ قصر نہ کرے۔ کیونکہ اس کا یہ سفر حق کے لیے ہے پس اس میں قصر نہ ہوگا۔

تعمیر دو جہاں کی بنیاد ہیں تو ہم ہیں

ایک دفعہ حضرت والا نے زبان مبارک سے ارشاد فرمایا کہ ساری دنیا میں غوث ایک، قطب چار، اوتاد چھ اور ابدال چالیس ہوا کرتے ہیں جبکہ اولیاء اللہ کی تعداد تین سو رہتی ہے۔ یہ تعداد خلفائے راشدین سے لے کر قیامت تک ہر زمانے میں موجود رہتی ہے اور رہے گی۔ دنیا کا سارا انتظام و انصرام انہی کے حوالے ہے۔

فقیر شہاب الدین کا واقعہ

ایک دفعہ یہ فقیر حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ فقیر شہاب الدین